شعر العجم

جلد پنجم

تالیف

علامہ شبلی نعمانی رحمۃ اللہ علیہ

نیشنل بک فاؤنڈیشن

اسلام آباد ، پاکستان

شعر العجم

۱۳۳۹ھ

حصّہ پنجم

اس حصہ میں قصیدہ، غزل، اور فارسی زبان کی عشقیہ، صوفیانہ، اخلاقی
اور فلسفیانہ شاعری پر نقد و تبصرہ

از

علامہ شبلی نعمانی رحمہ اللہ تعالیٰ

نیشنل بک فاؤنڈیشن
اسلام آباد - پاکستان

حقوق طبع بحق پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی / نیشنل بک فاؤنڈیشن محفوظ ہیں

کوڈ نمبر: ایس۔ ایچ۔ آر۔ پی۔ ڈی۔ پی۔ ایم۔ پی۔ آر۔ ٹی۔ [illegible]
پہلی اشاعت: [illegible] نیشنل بک فاؤنڈیشن
[illegible] پرنٹنگ پریس [illegible]

فہرست مضامین شعر العجم حصہ پنجم

مضمون	صفحہ
قصیدہ	
قصیدہ گوئی کے تین دور	۷
قدماء کی خصوصیات	۸
قدیم طرز میں انوری نے کسی قدر تبدیلی کی،	،،
ظہیر فاریابی کی وقت آفرینی اور مضمون بندی	،،
ظہیر نے قصیدہ میں کیا باتیں اضافہ کیں،	۹
خاقانی کی قصیدہ گوئی اور ایجاد طرز خاص	۱۱
خاقانی اور اس کی خصوصیات	۱۴
کمال اسمٰعیل پر قدماء کے دور کا خاتمہ	۱۵
قدماء کے بعد قصیدہ گوئی کا زوال	،،
سلاطین صفویہ کا دربار اور قصیدہ گوئی کی نئی زندگی	۱۶
حسین ثنائی، محتشم کاشی، سنجر کاشانی اور عرفی، قدسی مشہدی	
تکلف اور مبالغہ پرستی کے اثر سے قصیدہ گوئی غزل گوئی بن گئی	۱۷
مشتاق اصفہانی کی قصیدہ گوئی میں اصلاح،	۱۸
قاآنی	۱۹
قاآنی کے خصوصیات	،،
واقعہ نگاری اور اسکی جزئیات پر نظر	۲۰
شاعرانہ مذاق کا انقلاب ہندوستان اور ایران میں	
مرزا غالب	۲۴
مرزا غالب میں اجتہاد اور جدت کا مادہ شدت سے تھا،	،،
قصائد سے کیا کام لیا گیا،	۲۵
قصیدہ کا موضوع اور اسکے شرائط	۲۶
فارسی قصائد پر یہ شرطیں کبھی جمع نہیں ہوئیں	۲۶
فارسی اور عربی قصائد کا موازنہ	۲۶
عرب کب مدح کرتے تھے	۲۷
عرب کی شاعری اور مفاخرت	۲۸
شعرائے فارس کا فخریہ	۳۰
قصیدہ شاعرانہ مضامین کا سب سے بڑا میدان ہے،	،،
فارسی قصیدہ گوئی نے خوشامد اور ذلت پرستی نہیں پیدا کی	۳۱
قصائد گوئی بالکل بیکار نہیں گئی	،،
عشقیہ شاعری	
غزل کا آغاز	۳۴
رودکی	۳۵
دقیقی	،،
ابتدائی تغزل اور قصیدہ کی یکرنگی	۳۶
ایک مدت تک تغزل کو نمایاں ترقی نہ ہونے کے مختلف اسباب	،،
غزل اور تصوف کا تعلق	،،

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
غزل اور حکیم سنائی	۳۶	علی قلی سلیم	۶۳	محبوب کی کج ادائیاں	۸۹
اوحدی مراغی، خواجہ عطار	،،	ولی قاسی	۶۴	بدعہدی	۹۱
مولانا روم اور عراقی	۳۷	وحشی یزدی	،،	سفر	،،
سعدی اور غزل کا رواج عام	۳۸	فغانی کے طرز میں بے اعتدالی	۶۵	رقیب	۹۲
سلمان اور خواجو	،،	ظہوری، جلال، اسیر، طالب آملی	،،	قاصد	۹۴
خواجہ حافظ کی شاعری اور اسکے	۳۹	کلیم، ناصر علی، اور بیدل		واردات عشق	
متعدد نکات		**غزل**		محبوب کا ظلم	۹۵
خواجہ صاحب کا تغزل ہمہ گیر شاعری ہے	۴۰	ایران میں غزل گوئی کے اسباب	۶۶	اخفائے حال	۹۷
خواجہ صاحب کے بعد ڈیڑھ سو برس	۵۶	ترکوں کے زمانہ میں حسن کا اثر	،،	معشوق کا کسی اور پر عاشق	،،
تک غزلیہ شاعری کی ترقی		حملۂ تاتار کے بعد تصوف کا اثر	۶۸	ہو جانا،	۹۸
رک گئی،		غزل پر ریویو	۷۰	کمسن معشوق	
حکومت صفویہ کا آغاز اور	۵۶	عرب اور ایران کے تغزل کا	۷۱	عاشق کی دور گردی	۹۹
اس کے نتائج		موازنہ		رقیب، عاشق کی نظر بازی	،،
غزل کا دور جدید اور بابا فغانی	۵۷	فارسی غزل کے معائب	،،	رقیب کی موت	،،
فغانی نے غزل میں کیا تبدیلیاں	۵۸	کی تفصیل		محبت اور ظلم کی ادائیں ساتھ ساتھ	،،
کیں اور اسکے خصوصیات		محاسن	۷۶	قاصد کا انتظار	،،
فغانی کے مقلدین عرفی اور	۶۱	تصوف نے فارسی غزل گوئی	۸۰	ہجر میں وصل کی ایک ایک	
نظیری		کو بلند تر کر دیا،		ادا کی یاد	۱۰۰
محتشم کاشی اور شفائی	،،	فارسی تغزل اور واردات	۸۱	معشوق کی مخفی نظر لطف	،،
ایک طرز خاص اور اس کا موجد	۶۲	حسن و عشق،		معشوق کی مخفی آزردگی	،،
شرف جہاں		عشق کی حقیقت اور اسکے آثار	۸۴	رقیب کے مہر و لطف پر گھر	،،
اس طرز کی مقبولیت اور تقلید	،،	معشوق	۸۸	معشوق کی بے مہری کا تجربہ	،،

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
عاشق ناصح کی باتیں سن لیتا ہے	۱۰۰	معشوق کا عاشق سے اخفائے عشق	۱۰۷	اخلاق، فلسفہ اور تصوف	۱۱۹
محویت کا عالم	۱۰۱	دم مرگ معشوق کی آمد کا انتظار	۱۰۸	عراقی اور اُن کی مثنویاں	"
معشوق کا خط آیا ہے	"	معشوق گھوڑے پر سوار ہے	۱۰۹	محمود شبستری اور اُن کی مثنوی	۱۲۱
اظہار عشق سے خوف	"	جاں نوازی اور جاں ستانی کا		گلشن راز	
رقیب کی نا آشنائی حجت	"	نظارہ ایک ساتھ	"	شاہ نعمت اللہ ولی، مغربی، جامی	۱۲۲
معشوق کی پیچ کے ساتھ	"	شب ہجر، صرف محبوب کے جلوہ	۱۱۹	اور شفائی کا عہد اور صوفیانہ شاعری	
جھوٹ کی آمیزش		سے صبح ہو سکتی ہے،		کے زوال کا اسباب،	
قاصد سے بدگمانی	۱۰۲	شراب پی کر انکار اور الزام سے	"	فارسی شاعری پر تصوف کا اثر	"
رعب یا شرم سے رقیب کی تکذیب	"	بچنے کی تدبیر		فارسی شاعری میں تصوف کا سرمایہ	۱۳۰
نہیں کرتا		واسوخت	۱۱۱	کس قدر موجود ہے۔	
محبوب کے متعلق بدگمانی	"	صوفیانہ شاعری	۱۱۲	شریعت اور تصوف کی امتیازی علامات	۱۳۱
معشوق کو خط لکھنا	۱۰۳	تصوف نے فارسی شاعری میں	۱۱۲	ابتدائی تصوف اور موجودہ تصوف کا فرق	"
معشوق کی جور و ظلم کی ادائیں	۱۰۴	روح پیدا کی		وحدت وجود یعنی ہمہ اوست	۱۳۲
معشوقانہ ناز	"	سب سے پہلے سلطان ابوسعید ابوالخیر	۔	محاسبۂ باطنی	۱۴۲
معشوق کے بہار حسن کا خاتمہ	۱۰۶	نے صوفیانہ خیالات ادا کئے		کشف حقائق	۱۴۵
عاشق کی بے صبری	"	حکیم سنائی کی صوفیانہ شاعری	۱۱۳	ذات باری	۱۵۱
معشوق کے افراط التفات	"	حدیقہ اور سیر العباد	۱۱۴	اختلاف حال	۱۵۷
سے ڈرتا ہے		اوحدی اصفہانی اور اُن کی جام جم	۱۱۶	ذکر و تسبیح	۱۵۸
کمسن فرماں روایان حسن کی	۱۰۵	خواجہ فرید الدین عطار اور صوفیانہ	۱۱۷	تصوف اور فلسفہ و زہد کا فرق	۱۵۹
بے آئینی		شاعری،		روح اور روحانیات	۱۶۰
معشوق کا دوسرے پر	"	مسئلۂ وحدت وجود اور خواجہ عطار	"	انسان عالم اکبر ہے	۱۶۳
عاشق ہو جانا۔	"	صوفیانہ شاعری کی ترقی کے مختلف	۱۱۸	بہت سے اسرار کہنے کے قابل نہیں	۱۶۳
		اسباب			

مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون	صفحہ
علم کائنات کے اسرار معلوم نہیں ہو سکتے	۱۶۵	نظامی	۱۷۹	خود غرضی اخلاقیات کا سبب ہے	۱۹۶
اسلام و قیود و رسم پرستی	۱۶۶	بوستاں	۱۸۱	فقر اور دولت مندی کی تصویر	"
رنج یا غصہ	۱۶۷	ملازمت اور نوکری کی برائی	۱۸۳	اخلاق رذیلہ کی مصلحت	۱۹۷
خدا کی حقیقت معلوم نہیں ہو سکتی	۱۶۸	ابن یمین اور عمر خیام	"	عوام کیلئے آزادی مفید نہیں	"
عالم غیب کے واقعات بیان کرنے کا طریقہ	"	جامی	۱۸۴	ایک کا فائدہ دوسرے کا نقصان ہے	"
ابلیس و شیطان	۱۶۹	حسنی اصفہانی	"	خواص مقبول عوام نہیں ہو سکتے	۱۹۸
وحدۃ فی الکثرۃ	۱۷۰	قناعت اور توکل کی بے انتہا تعریف میں نکتہ	۱۸۵	مسئلہ جبر	۱۹۹
اخلاقی شاعری		دولت اور امارت کی بے ثباتی اور تحقیر	۱۸۶	عالم میں شر نہیں ہے۔	"
اخلاقی شاعری کا آغاز	۱۷۱	عزت نفس اور ترک احسان پذیری	۱۸۷	رہنما بھی ناکارہ ہیں	۲۰۱
براہیمی بیگی	"	غصہ کے مقابلہ میں غصہ نہ کرنا چاہیے	۱۸۸	تقلید سے نجات	۲۰۲
اخلاقی شاعری کی ترقی کے اسباب	"	**فلسفیانہ شاعری**		مُردوں کیلئے جنگ و نزاع	"
اخلاقی مثنویاں	۱۷۲	فلسفیانہ شاعری کیا ہے	۱۸۹	جوہر و عرض	۲۰۳
ایران کی اخلاقی شاعری پر اعتراض	۱۷۳	شاعری میں فلسفہ کس راہ سے آیا	۱۹۰	اشیا کی ہم جنسی اور انقلاب کیمیاوی	۲۰۵
اور اس کا جواب		ناصر خسرو نے فلسفیانہ مضامین کی ابتدا کی	"	ناقص غذائے کامل	"
اخلاقی تعلیم پر اجمالی ریویو	۱۷۵	نظامی نے فلسفیانہ شاعری کو ترقی دی	۱۹۱	حقیقت رسی اور اسکے مدارج	۲۰۶
آزادی کی تعلیم	"	نظامی کے بعد فلسفیانہ خیالات کا پھیلنا	۱۹۳	اپنی بے حقیقتی	۲۰۷
شیخ سعدی	۱۷۶	اور دفعتاً رک جانا		ترک خودی سے جھگڑے مٹ جاتے ہیں	۲۰۸
جابر بادشاہوں کے مقابلہ میں جو طریقہ	۱۷۷	صفویہ کے دور میں فلسفیانہ شاعری کی ترقی	۱۹۳	اتحاد مذہب	"
اصلاح اختیار کیا جا سکتا ہے اس کی تفصیل		عام فلسفیانہ خیالات کی تفصیل	"	بڑھاپے میں ترک ہوس	۲۰۹
بادشاہ کی غرض رعایا کا آرام و آسائش ہے	۱۱۰	مذہبی جھگڑوں کی اصل دنیوی اغراض		بات سوچ کر کہنا چاہیے	۲۱۰
بادشاہوں کے مزاج میں آزادی و حق گوئی	۱۷۸	ہوتے ہیں۔	۱۹۵	بڑے آدمیوں کی صحبت سے بچنا	۲۱۰
میر حسینی	"	حکیم کو دنیا اور دین کسی سے غرض نہیں	"	چاہیے۔	